اسلام میں توحید کے تصور کی وضاحت کریں۔ یہ عقیدہ مومنوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر کس طرح اثر انداز ہوتا ہے؟

تعارف

انسانیت پر اسلام کا سب سے بڑا احسان عقیدہ توحید ہے۔ جس طرح اسلام کی جان تمام عقائد ہیں اسی طرح تمام عقائد کی جان عقیدہ توحید ہے۔ عقیدہ توحید تمام عقائد کے لیے نقطہ حل کی مانند ہے۔ اللہ کو ایک ماننا اور اس کی ذات اور صفات میں کسی کو شریک نہ ٹھہرانا اور یہ ماننا کہ وہ اکیلا خالق، مالک، رازق اور بے پناہ بے مثل ہے، توحید کہلاتا ہے۔ توحید کا خلاصہ سورۃ اخلاص میں بیان کیا گیا ہے۔ تمام انبیاء اور رسل نے اپنی زندگی میں اس عقیدے کی تبلیغ کی۔ اسلام میں عقیدہ توحید کو مرکزی حیثیت حاصل ہے یہ ماننے کے لیے ہم تصور کرتے ہیں اور اس کے رسول پر اور آخرت پر اور فرشتوں پر ایمان لاتے ہیں۔ توحید ایمان کی جڑ ہے اور اس میں بگاڑ، پورے ایمان میں بگاڑ ہے۔ کائنات کا مقتدر اعلیٰ اللہ ہے۔ وہی تمام قولی اور بدنی عبادتوں کے لائق ہے۔ اور وہی قانون ساز ہے یہ تمام نقاط بہت اہم ہیں کیونکہ ان میں سے کسی ایک کا انکار بھی نہیں کیا جاسکتا۔ مندرجہ ذیل مضمون میں اسلام میں توحید کے تصور اور اس کے انفرادی اور اجتماعی زندگی کے اثرات کے بارے میں بیان کیا جائے گا۔

عقیدۂ توحید

اللہ اکیلا خالق ہے، اللہ اکیلا طاقتور ہے، اللہ اکیلا

___/___/202　　　　Day: ______

بنایا یعنی کو توحید کہلاتا ہے اور اللہ تعالیٰ واحد ہے اس کی ذات اور صفات
کو تنہا اور یکتا ماننا کسی کو شریک نہ ٹھہرانا اور یکتا اکیلا
جاننا، عقیدہ توحید کہلاتا ہے

توحید کا اسلام میں تصور

توحید عربی زبان کے لفظ واحد سے بنایا گیا ہے جس کا
مطلب ہے ایک، اکیلا۔

اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، صفات اور عبادات میں اکیلا
ماننا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، توحید کہلاتا
ہے۔ یہ کلمے کا پہلا جزو ہے۔

رسول نے فرمایا "یہ اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ ہے"
(حدیث)

توحید کی فضیلت

قیامت کے روز انسان کی نجات کا انحصار دو چیزوں پر ہوگا

1. ایمان　　　2. عمل صالح

ایمان سے مراد اللہ کی ذات پر ایمان، رسول اور فرشتوں پر
ایمان، آخرت پر ایمان اور اچھی اور بری تقدیر پر ایمان
ہے۔ **رسول نے فرمایا:** ایمان کی ستر سے زیادہ شاخیں
ہیں اور ان میں سے سب سے افضل لا الہ الا اللہ ہے۔ یعنی
ایمان کی بنیاد کلمہ توحید ہے۔

توحید کی اقسام

1) توحید الربوبیت

عربی زبان میں پیدا کرنے والے اور قائم رکھنے
والے کو الربوبیۃ کہا جاتا ہے۔ اردو میں "رب" لفظ اسی سے
ماخذ ہے۔ یعنی اللہ کائنات کی ہر چیز کا خالق و مالک

اور رازق ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ،
اللہ خالق کل شیء، وھو علیٰ کل شیء وکیل
"اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہی (اللہ) ہر چیز کا نگہبان ہے۔"
(سورۃ الزمر : 62)

ب توحید الاسماء والصفات

اسماء، اسم کی جمع ہے جس کے معنی ہیں نام۔ اللہ کے بابرکت ناموں کو اسماء الحسنیٰ کہا جاتا ہے۔ صفات صفت کی جمع ہے جس کے معنی ہیں خوبی۔ یعنی اللہ کو اس کے ناموں اور صفات میں اکیلا ماننا بھی توحید کہلاتا ہے۔

ج توحید العبادات

ہر طرح کی قولی اور بدنی عبادات کا مستحق اللہ ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں کہ،
ذلک الکتاب لاریب فیہ، ھدی للمتقین
"یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی بھی شک نہیں، پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔"
(سورۃ بقرہ)

عقیدہ توحید کے انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اثرات

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، لیس کمثلہ شیء (جیسا کوئی مثل نہیں ہے)۔ اس عقیدہ نے انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر بے پناہ اثرات مرتب کیے ہیں۔ چند اثرات درج ذیل ہیں،

انفرادی اثرات

۱ آزادی اور حریت کا احساس

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

انسانی زندگی پر اس کا سب سے نمایاں اثر یہ ہے کہ انسان کو وہ تمام حقوق اور مقام دیتا ہے جو اشرف المخلوقات ہونے کے ناطے اس کو ملے ہیں۔ اس عقیدے سے پہلے انسان معمولی اور حقیر چیزوں جن پر اس کو فوقیت حاصل ہے، سے ڈرتا ہے اور ان کا تابع رہتا ہے جبکہ اس عقیدہ پر ایمان کے بنیاد انسان ان تمام چیزوں سے مبرا ہو جاتا ہے

leave a line space b/w headings for neatess...

ب محبتِ الٰہی کا حصول

جس طرح انسان اللہ کی مخلوق سے محبت کرتا ہے اسی طرح اس مخلوق کے خالق سے کہیں بڑھ چڑھ کر محبت کرنے لگ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

والذین آمنوا اشد حبا للہ

"اور ایمان والے سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرتے ہیں"

(سورۃ بقرہ 165)

ج وسعتِ نظر میں اضافہ

یہ تو زمیں کے لیے ہے نہ آسماں کے لیے
جہاں ہے تیرے لیے تو نہیں جہاں کے لیے

عقیدہ توحید سے انسان کی سوچ میں وسعت پیدا ہوتی ہے اس کی دوستی اور دشمنی خود کی بجائے اللہ کی رضا کے لیے ہو جاتی ہے اور وہ سلطنت کی ایک وسیع نگاہ سے دیکھتا ہے

د عزتِ نفس

عقیدہ توحید پر ایمان لانے والے کو ذلت اور رسوائی سے بچا کر عزت و وقار کے بلند مرتبے پر فائز کر دیتا ہے

/ / 202 Day:

بزبان اقبال:

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

۲ غلط توقعات کا ابطال

عبادت کرنا انسان کی فطرت میں ہے اور اگر وہ اللہ کی عبادت نہ کرے تو وہ غیر اللہ اور اپنے نفس کی عبادت کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے،

ترجمہ:

"یہودیوں اور عیسائیوں نے کہا کہ وہ خدا کے بیٹے اور محبوب ہیں۔"

(سورۃ المائدہ 18)

توحید خالص انسان کو اس طرح کے غلط توقعات سے محفوظ رکھتا ہے۔

صبر و توکل

عقیدہ توحید انسان کے اندر صبر و توکل پیدا کرتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے،

one reference is enough for a single argument.....

إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِين

بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

(سورۃ البقرہ 153)

اور توکل کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے،

اور مومنوں کو اللہ پر توکل کرنا چاہیے۔

(سورۃ المومنون 122)

do not use one word headings. they should be elaborate and self explanatory

شجاعت

انسان کو دو چیزیں بزدل بناتی ہیں، ایک محبت و حوادث جان، مال اور اولاد و عیال سے کرتا ہے اور دوسری وہ چیزیں

جو شخص آلہ کے طور پر استعمال ہوتی ہیں عقیدہ توحید انسان کے
اندر سے یہ دونوں ڈر ختم کر دیتا ہے
اور وہ اپنے خدا کو خوف اور طمع میں پکارتے ہیں
(سورۃ السجدہ 16)

اجتماعی زندگی پر اثرات

عدل و مساوات کا درس

عقیدہ توحید سے معاشرے میں عدل و انصاف رائج ہوتا ہے
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔
"بے شک اللہ انصاف کرنے کا اور بھلائی کرنے کا اور رشتہ داروں
کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور بری بات اور ظلم کرنے
سے روکتا ہے، تمہیں سمجھاتا ہے تاکہ تم سمجھو"
(سورۃ النحل 90)

امت مسلمہ کا تصور

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔
"بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں، سو اپنے
بھائیوں میں صلح کرا دو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر
رحم کیا جائے۔"
(سورۃ الحجرات 10)
عقیدہ توحید امت مسلمہ کا تصور پیدا کرتا ہے۔

اخلاقی اقدار کا فروغ

عقیدہ توحید سے معاشرے میں اخلاقی اقدار کو فروغ ملتا
ہے۔ قرآن پاک میں دیانتداری کا اشارہ فرمایا گیا
عدل و مساوات کا، اخوت و بھائی چارے کا، ایفائے عہد اور
عفو و درگزر کا سبق دیا گیا ہے

انسانی حقوق کی پاسداری

عقیدہ توحید انسانی حقوق کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشادِ ربانی ہے کہ

جس نے ایک انسان کا قتل کیا گویا اس نے تمام
انسانوں کا قتل کر دیا

(سورۃ المائدہ آیت نمبر 32)

add a few more arguments in this part.........

خلاصہ بحث

درج بالا بحث سے ثابت ہوتا ہے کہ عقیدہ توحید انسان اور کائنات دونوں کی ضرورت ہے انسانی معاشرت کی بنیاد کامل عدل، صحیح مساوات، وحدت اللہ اور وحدت آدم کے بغیر ناممکن ہے۔ دنیا کی تباہی کا اصل سبب یہ ہے کہ جس رفتار سے سائنس نے ترقی کی اس رفتار سے انسانی شعور نے ترقی نہیں کی عالم انسانیت کو وطن پرستی اور قوم پرستی کے ٹکڑوں میں بانٹ دیا گیا۔ آج کی دنیا کے لوگ نہ صرف نسلوں کی بنیاد پر الگ الگ ہیں بلکہ ان کے معبود بھی جدا جدا ہیں۔ ان کے درمیان مشترک کوئی چیز نہیں ہے۔ مشترک رشتہ صرف ایک ہو سکتا ہے کہ اللہ کو ایک مانا جائے اور اس کے بتائے گئے اصولوں پر عمل کرنا چاہیے اور خود کو آدم کے ایک مشترک گھرانے کا فرد سمجھا جائے۔ عقیدہ توحید کی اساس کے علاوہ باقی تمام اساسیں کمزور اور ناقابل عمل ہیں اور یہ مسائل کو حل کرنے کی بجائے ان میں مزید اضافہ کر دیتی ہیں۔

شب گریزاں ہو گی آخر جلوہ خورشید سے
یہ چمن معمور ہو گا نغمہ توحید سے